وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا
معارف التجوید
حصہ اول
مولانا قاری محمد یوسف قاسمی سہارنپوری
استاذ شعبۂ تجوید وقراءت دارالعلوم دیوبند
مکتبہ تحسین القرآن دیوبند

تفصیلات

نام کتاب : معارف التجوید (حصہ اوّل)
ترتیب : مولانا قاری محمد یوسف قاسمی سہارنپوری
استاذ شعبۂ تجوید وقرأت دارالعلوم دیوبند
تعداد : گیارہ سو
ناشر : مکتبہ تحسین القرآن دیوبند
ملنے کا پتہ : آسامی منزل، کمرہ نمبر ۳۴، دارالعلوم دیوبند
موبائل: 09837453820
کمپیوٹر کتابت : محمد اصغر قاسمی (09456648766)

ملنے کے پتے:
مکتبہ البلاغ دیوبند

کتب خانہ نعیمیہ دیوبند — اشرفی بک ڈپو دیوبند
دارالکتاب دیوبند — ثاقب بک ڈپو دیوبند
زمزم بک ڈپو دیوبند — نورانی بک ڈپو دیوبند

پیش لفظ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلاً

قرآن کریم اللہ رب العزت کی وہ عظیم کتاب ہے جو عظیم المرتبت، محسن انسانیت محمد عربی ﷺ کی ذات اقدس واطہر پر ۲۳/ سال کے عرصہ میں نازل ہوئی۔ چونکہ قرآن پاک کو ترتیل کے ساتھ پڑھنے کا حکم ہے اور ترتیل کی تفسیر حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ نے ''تجوید الحروف ومعرفة الوقوف'' سے فرمائی ہے، اسی لئے آج تک اسپر عمل ہوتا چلا آرہا ہے، حضراتِ قرائے عظام نے اپنی بیش قیمت تصانیف وتالیفات اور درس وتدریس کے ذریعہ اس فن شریف کی خدمت کی ہے، اُسی سلسلۃ الذہب کی ایک کڑی یہ ''معارف التجوید اول'' بھی ہے، جو صرف اور صرف انگلی کٹا کے شہیدوں میں شامل ہونے کے مترادف ہے۔

احقر کو دورانِ حفظ جامعہ ناشر العلوم پانڈولی (سہارنپور) میں حضرت الاستاذ قاری محمد عبداللہ کلیم قاسمی مدظلہ العالی، حال استاذِ حفظ دار العلوم دیوبند نے کچھ ضروری قواعد ومخارج حفظ کرائے تھے جن سے احقر کو بے انتہاء فائدہ ہوا بلکہ فن تجوید سے شوق وشغف کیلئے ذریعہ بنا، اُسی فائدہ وذوق وشوق اور تدریسِ حفظ وتجوید کے تجربہ اور مختلف مدارس کے امتحانات، نیز بعض احباب ومتعلقین کے پیہم اصرار پر حفظ وتجوید وفارسی اور عربی درجات کے نونہالوں کیلئے ایک مختصر کتابچہ کی ضرورت کو شدت سے محسوس کرتے ہوئے ضروری قواعد ومخارج وغیرہ پر مشتمل یہ کتابچہ ترتیب دیا گیا ہے، عبارت آسان، زود فہم اور زود حفظ اور مختصر انداز میں ترتیب دیکر اِسے ''معارف التجوید اول'' سے موسوم کیا گیا ہے تا کہ طلباء دیگر ضروری اسباق کے ساتھ ساتھ یہ ضروری فن شریف بھی حاصل کرسکیں۔

دُعا ہے کہ اللہ رب العزت معارف التجوید دوم کی طرح اسے بھی قبولیتِ عامہ عطا فرمائیں اور بندہ و مشفق والدین ماجدین اور قابل قدر اساتذہ ومحبین کیلئے ذریعۂ نجات بنائے اور طلبۂ عزیز کیلئے نفع بخش بنائے آمین یارب العالمین بجاہ سید المرسلین علیہ الصلوٰت والتسلیم

بندہ محمد یوسف قاسمی سہارنپوری
خادم شعبۂ تجوید وقراءت، دار العلوم دیوبند (یوپی)
۷ رمضان المبارک ۱۴۳۶ھ
09837453820

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پہلا سبق (۱)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ، اَمَّا بَعْدُ:

تجوید کے معنیٰ : عمدہ کرنا، اچھا کرنا

تجوید کی تعریف : ہر حرف کو اس کے مخرج سے نکالنا اور تمام صفات کے ساتھ ادا کرنا۔

تجوید کی وضع : حروفِ تہجی (الف، ب، ت، ث وغیرہ کی صحیح ادائیگی)

تجوید کی غرض : قرآن پاک کو صحیح پڑھنا اور دنیا و آخرت کی بھلائی حاصل کرنا۔

تجوید کا حکم : اتنا علم تجوید سیکھنا جس سے قرآن پاک صحیح پڑھ سکے فرضِ عین ہے اور پورے علمِ تجوید کا سیکھنا فرضِ کفایہ ہے۔

سبق (۲)

لحن کا بیان

تجوید کے خلاف پڑھنے کو لحن کہتے ہیں، لحن کے معنیٰ غلطی کرنا، لحن کی دو قسمیں ہیں:

(۱) لحنِ جلی (بڑی غلطی) (۲) لحنِ خفی (چھوٹی غلطی)

(۱) لحنِ جلی کی چار صورتیں ہیں:

(۱) حروف میں کمی زیادتی کرنا (۲) حروف کو بدل دینا

(۳) حرکت کو بدل دینا (۴) سکون کو بدل دینا

لحنِ جلی کا حکم:

لحنِ جلی کے ساتھ قرآن کریم پڑھنا یا سننا دونوں حرام ہیں۔

(۲) لحنِ خفی کی بھی چند صورتیں ہیں:

(۱) پُر کی جگہ باریک یا باریک کی جگہ پُر پڑھنا

(۲) اخفاء، اظہار اور ادغام کی جگہ ایک دوسرے کو پڑھ دینا

(۳) مقدارِ مد میں کمی زیادتی کرنا

لحنِ خفی کا حکم:

لحنِ خفی کے ساتھ قرآن کریم پڑھنا یا سننا مکروہ ہے، دونوں قسم کی غلطیوں سے بچنا ضروری ہے۔

سبق (۳)

(اعوذ باللہ اور بسم اللہ کا بیان)

جب قرآنِ پاک پڑھنا شروع کیا جائے تو اعوذ باللہ کا پڑھنا ضروری ہے۔
جب سورت شروع کی جائے تو بسم اللہ کا پڑھنا ضروری ہے سوائے سورہ توبہ کے، کہ اس کے شروع میں بسم اللہ نہیں پڑھی جاتی۔
اور اگر قرآنِ پاک کو کسی سورۃ کے درمیان سے شروع کیا جائے تو بسم اللہ کے پڑھنے اور نہ پڑھنے میں اختیار ہے، مگر پڑھ لینا بہتر ہے۔

سبق (۴)

(معلومات)

سوال (۱) تجوید کی تعریف بیان کرو؟
سوال (۲) تجوید کی غرض بیان کرو؟
سوال (۳) لحن کے کیا معنیٰ ہیں اور اس کی کتنی قسمیں ہیں؟
سوال (۴) لحن جلی کی صورتیں بیان کرو؟
سوال (۵) بسم اللہ کا پڑھنا کہاں ضروری ہے؟

سبق (۵)

(دانتوں کے نام)

انسان کے منہ میں کل ۳۲/ دانت ہوتے ہیں، سامنے کے چار بڑے دانتوں کوثنایا کہتے ہیں، دواوپر والوں کوثنایا علیا اور دو نیچے والوں کوثنایا سفلیٰ کہتے ہیں، پھر اُن کے برابر میں چار بڑے دانت اور ہیں دائیں بائیں اوپر نیچے ایک ایک اُن کو رُباعی کہتے ہیں، پھر اُن کے برابر میں چار دانت اور ہیں دائیں بائیں اوپر نیچے ایک ایک اُن کو اَنیاب کہتے ہیں، پھر ان کے برابر میں چار دانت اور ہیں دائیں بائیں اوپر نیچے ایک ایک اُن کو ضواحک کہتے ہیں، پھر اُن کے برابر میں بارہ دانت اور ہیں اوپر نیچے تین تین اُن کو طواحن کہتے ہیں، پھر اُن کے برابر میں چار بڑے دانت اور ہیں دائیں بائیں اوپر نیچے ایک ایک اُن کو نواجذ کہتے ہیں۔ ضواحک، طواحن اور نواجذ کو عربی میں اضراس اور اُردو میں ڈاڑھ کہتے ہیں۔

یاد کی آسانی کیلئے کسی شاعر نے ان کو نظم کیا ہے ؎

ہے تعداد دانتوں کی کل تیس اور دو
ثنایا ہیں چار اور رُباعی ہیں دو دو
ہیں انیاب چار اور باقی رہے بیس
کہ کہتے ہیں جزاء، اضراس انھیں کو
ضواحک ہیں چار اور طواحن ہیں بارہ
نواجذ بھی ہیں اُن کے بازو میں دو دو

(مزید معلومات کیلئے معارف التجوید دوم دیکھیں)

سبق (۶)

(مخارج کا بیان)

مخارج جمع ہے مخرج کی، مخرج کے معنی ہیں نکلنے کی جگہ، جس جگہ سے حرف نکلتا ہے اُسے مخرج کہتے ہیں، کُل مخارج سترہ (۱۷) ہیں،

(۱) الف، واؤ اور ی مدہ کا مخرج: جوفِ دہن یعنی منہ کا خالی حصہ

(۲) ب کا مخرج: دونوں ہونٹوں کی تری والا حصہ

(۳) ت، د، ط کا مخرج: زبان کی نوک اور ثنایا علیا کی جڑ

(۴) ث، ذ، ظ کا مخرج: زبان کی نوک اور ثنایا علیا کا کنارہ

(۵) ج، ش، ي غیر مدہ کا مخرج: زبان کا بیچ اور اُس کے مقابل اوپر کا تالو

سبق (۷)

(۶) ع، ح کا مخرج: وسطِ حلق یعنی حلق کا درمیانی حصہ

(۷) غ، خ کا مخرج: ادنائے حلق یعنی حلق کا منہ کی طرف والا حصہ

(۸) ء، ہ کا مخرج: اقصائے حلق یعنی حلق کا آخری سینہ کی طرف والا حصہ

(۹) را کا مخرج: زبان کا کنارہ اور کچھ زبان کی پشت جبکہ ملے ثنایا علیاء اور رباعی کے مسوڑھوں سے

(۱۰) ز، س، ص کا مخرج: زبان کی نوک اور ثنایا سفلی کا کنارہ جبکہ ملے ثنایا علیاء سے

سبق (۸)

(۱۱) ض کا مخرج: زبان کی کروٹ اور اُس کے مقابل اوپر کے ڈاڑھوں کی جڑ

(۱۲) ف کا مخرج: ثنایا علیا کا کنارہ اور نیچے کے ہونٹ کا بیچ والا حصہ

(۱۳) ق کا مخرج: زبان کی جڑ اور اُس کے مقابل اوپر کا تالو

(۱۴) ک کا مخرج: زبان کی جڑ سے کچھ آگے کا حصہ اور اُس کے مقابل اوپر کا تالو

سبق (۹)

(۱۵) ل کا مخرج: زبان کا کنارہ اور ایک ضاحک سے لیکر دوسرے ضاحک تک اوپر کے دانتوں کے مسوڑھے

(۱۶) م کا مخرج: دونوں ہونٹوں کی خشکی کا حصہ

(۱۷) ن کا مخرج: زبان کا کنارہ اور ایک انیاب سے لیکر دوسرے انیاب تک اوپر کے دانتوں کے مسوڑھے

(۱۸) واو متحرک، واو لین کا مخرج: دونوں ہونٹ جبکہ پورے نہ ملیں

(۱۹) غنہ کا مخرج: خیشوم یعنی ناک کا بانسہ

نوٹ: مخارج کی تعداد سترہ ہیں لیکن ب، م اور واؤ تینوں کا مخرج ایک ہیں یعنی دونوں ہونٹ، مگر تینوں کے فرق کو الگ الگ بیان کر دیا گیا ہے۔

مخرج معلوم کرنے کا طریقہ:

جس حرف کا مخرج معلوم کرنا ہو اُسکو فتحہ (زبر) دیں اور آخر میں ہائے ساکنہ زیادہ کر دیں جس جگہ سے آواز شروع ہو وہی جگہ اُس حرف کا مخرج ہے مثلاً ج اور ش کا مخرج معلوم کرنا ہو تو کہیں جَہْ اور شَہْ وغیرہ (معارف التجوید دوم)

سبق (۱۰)

(معلومات)

سوال دانتوں کی تعداد بیان کرو؟

سوال طواحن کتنے ہیں اور کن کن دانتوں کے بیچ میں ہیں؟

سوال کُل مخارج کتنے ہیں؟

سوال ز، س، ص کا مخرج بیان کرو؟

سوال مخرج معلوم کرنیکا طریقہ بیان کرو؟

جواب: جس حرف کا مخرج معلوم کرنا ہو تو اس کو زبر دو اور اُس کے آخر میں ہائے ساکنہ زیادہ کردو جہاں سے آواز شروع ہو وہی جگہ اُس کا مخرج ہے جیسے وَہْ تو واو کا مخرج معلوم ہو گیا دونوں ہونٹ جبکہ پورے نہ ملیں۔

دوسرا طریقہ معارف التجوید حصہ دوم میں دیکھیں۔

سبق (۱۱)

پُر اور باریک حرفوں کا بیان

حروف مستعلیہ سات ہیں، خ، ص، ض، غ، ط، ق، ظ، جن کا مجموعہ خُصَّ ضَغْطٍ قِظْ ہے، یہ حروف ہمیشہ ہر حال میں موٹے پڑھے جاتے ہیں جیسے خَالِقٌ، طَالِبٌ وغیرہ۔

حروفِ قلقلہ پانچ ہیں ق، ط، ب، ج، د، جن کا مجموعہ قُطْبُ جَدٍّ ہے۔ یہ حروف جب ساکن ہوتے ہیں تو اِن کی آواز مخرج سے واپس لوٹتی ہے جیسے اَحَدْ، فَلَقْ، حَسَدْ

اللہ کے لام کا قاعدہ: اللہ کے لام سے پہلے حرف پر اگر زبر یا پیش ہو تو اللہ کا لام موٹا ہوگا جیسے ھُوَاللّٰهُ، رَسُوْلُ اللّٰهِ وغیرہ۔

اور اگر اَللّٰهُ کے لام سے پہلے حرف کے نیچے زیر ہو تو اللہ کا لام باریک ہوگا جیسے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ، بِسْمِ اللّٰهِ وغیرہ

سبق (۱۲)

الف کا قاعدہ:

الف سے پہلے اگر پُر حرف ہو تو الف بھی پُر ہوگا جیسے خَالِقٌ، صَادِقٌ وغیرہ اور اگر الف سے پہلے باریک حرف ہو تو الف بھی باریک ہوگا جیسے وَاجِدٌ، سَاجِدٌ

راء کے قاعدے:

راء کی تین حالتیں ہیں:

(۱) را متحرک (۲) را ساکن ماقبل متحرک (۳) را ساکن ساکن ماقبل متحرک

راء متحرک کا قاعدہ:

(۱) را متحرک: پر اگر زبر یا پیش ہو تو را پُر ہوگی جیسے رَبُّنَا، رَبُّكَ، رُبَمَا اور اگر را متحرک کے نیچے زیر ہو تو را باریک ہوگی جیسے رِجَالٌ، رِقَابٌ

را مشدد متحرک کا قاعدہ:

را مشدد متحرک پر اگر زبر یا پیش ہو تو را پُر ہوگی اور اگر زیر ہو تو را باریک ہوگی جیسے شَرًّا، شَرٌّ، شَرِّ، دُرِّيٌّ۔

سبق (۱۳)

راء ساکن کا قاعدہ:

راساکن سے پہلے حرف پر اگر زبر یا پیش ہو تو را پُر ہوگی جیسے یَرْجِعُوْنَ، تُرْجَعُوْنَ اور اگر راساکن سے پہلے حرف کے نیچے زیر ہو تو راء باریک ہوگی جیسے فِرْعَوْنَ، مگر اس را کے باریک ہونے کی تین شرطیں ہیں۔

(۱) راء ساکن سے پہلے زیر اصلی ہو جیسے فِرْعَوْنَ، اور اگر زیر عارضی ہوگا تو را پُر ہوگی جیسے اِرْكَبْ، اِرْكَبُوْ۔

(۲) راساکن اور زیر دونوں ایک ہی کلمہ میں ہوں جیسے فِرْعَوْنَ، اور اگر دونوں دو کلموں میں ہونگے تو راء پُر ہوگی جیسے اَمِ ارْتَابُوْ، اِنِ ارْتَبْتُمْ، رَبِّ ارْجِعُوْنَ۔

(۳) راساکن کے بعد اُسی کلمہ میں کوئی حرفِ مستعلیہ نہ ہو جیسے فِرْعَوْنَ، اور اگر راساکن کے بعد اُسی کلمہ میں کوئی حرفِ مستعلیہ ہوگا تو را پُر ہوگی جیسے اِرْصَادْ، مِرْصَادْ، قِرْطَاسْ، فِرْقَةٌ، مگر فِرْقٍ میں خُلف ہے، پُر اور باریک دونوں طرح سے پڑھنا صحیح ہے۔

راء مشدد ساکن کا قاعدہ:

اگر راء مشدد ساکن سے پہلے زبر یا پیش ہو تو را پُر ہوگی، جیسے: مُسْتَقَرّْ ○ لَا يَضُرّْ ○

اور اگر را مشدد ساکن سے پہلے زیر ہوگا تو را باریک ہوگی۔ جیسے: مُسْتَمِرّْ ○

سبق (۱۴)

راء ساکن کا قاعدہ:

اگر را ساکن سے پہلے بھی ساکن حرف ہو اور تیسرے حرف کے اوپر زبر یا پیش ہو تو را پُر ہوگی جیسے وَالْفَجْرْ، عُسْرْ، یُسْرْ اور اگر را ساکن ساکن سے پہلے حرف کے نیچے زیر ہو تو را باریک ہوگی جیسے ذِکْرْ، حِجْرْ وغیرہ لیکن اگر را ساکن سے پہلے یائے ساکنہ ہو تو رآء ہر حال میں باریک ہوگی جیسے خَیْرْ، خَبِیْرْ، قَدِیْرْ وغیرہ۔

رائے مُمالہ:

یعنی وہ راء جسمیں امالہ کیا جائے اس کے نیچے کسرہ سمجھتے ہوئے باریک پڑھی جائیگی جیسے بِسْمِ اللّٰہِ مَجْرٖھَا

اِمالہ کی تعریف:

امالہ کہتے ہیں زبر کو زیر کی طرف اور الف کو یا کی طرف مائل کرنا، جھکانا۔

رائے مُرامہ:

یعنی وہ را جس میں وقف بالرَّوم کیا جائے، یہ پیش کی حالت میں پُر اور زیر کی حالت میں باریک ہوگی جیسے قَدِیْرٌ، وَالْفَجْرِ (۱)

(۱) رائے مرامہ کو سمجھنے کیلئے معارف التجوید دوم دیکھیں۔

سبق (۱۵)

معلومات مفیدہ

سوال: حروف مستعلیہ کتنے ہیں اور وہ کس طرح پڑھے جاتے ہیں؟

سوال: حروف قلقلہ کتنے ہیں، بیان کرو؟

سوال: اللہ کے لام کا قاعدہ بیان کرو؟

سوال: را کی کتنی حالتیں ہیں؟

سوال: رائے ممالہ کسے کہتے ہیں اور وہ کیسی پڑھی جاتی ہیں، مثال بیان کرو؟

سبق (۱۶)

میم ساکن ومشدد کا بیان

میم اگر مشدد ہو تو اسمیں ایک الف کی مقدار غنہ ہوتا ہے جیسے عَمَّ وغیرہ اور اگر میم ساکن ہو تو اُس کے تین قاعدے ہیں:

(۱) ادغامِ شفوی (۲) اخفائے شفوی (۳) اظہارِ شفوی

(۱) ادغامِ شفوی: میم ساکن جزم کے بعد اگر دوسرا میم آئے گا تو ادغامِ شفوی ہوگا اور غنّہ ہوگا جیسے اَمْ مَّنْ اِلَیْکُمْ مُّرْسَلُوْنَ. اِس کو ادغامِ مثلین بھی کہتے ہیں۔

(۲) اخفائے شفوی: میم ساکن کے بعد اگر ب آئے گا تو اخفائے شفوی ہوگا اور غنّہ ہوگا جیسے اَمْ بِهٖ. یَعْتَصِمْ بِاللّٰہِ.

(۳) اظہارِ شفوی: میم ساکن کے بعد اگر 'دوسرے میم' اور 'ب' کے علاوہ ۲۶/ حرفوں میں سے کوئی حرف آئیگا تو اظہارِ شفوی ہوگا اور غنّہ نہیں ہوگا جیسے اَنْعَمْتَ. الم نَشْرَحْ وغیرہ

سبق (۱۷)

نون ساکن اور تنوین و مشدد کا بیان

نون اگر مشدد ہو تو اسمیں ایک الف کی مقدار غنّہ ہوتا ہے جیسے اِنَّ، ھُنَّ وغیرہ۔
اور اگر نون ساکن یا تنوین ہو تو اس کے چار قاعدے ہیں (۱) اظہار (۲) ادغام
(۳) قلب (۴) اخفاء

اظہارِ حلقی: اگر نون ساکن یا تنوین کے بعد حروف حلقی کے چھ حرفوں میں سے کوئی حرف آئے تو اظہارِ حلقی ہوگا (غنہ نہیں ہوگا) جیسے اَنْعَمْتَ، عَذَابٌ اَلِیْمٌ، اَجْرٌ عَظِیْمٌ ۔ اور حروف حلقی چھ ہیں: ء، ہ، ع، ح، غ، خ،
جو اس شعر میں جمع ہیں

حروفِ حلقی چھ سمجھ اے نورِ عین
ہمزہ، ہاو، حاو خاو عین و غین

سبق (۱۸)

ادغام کا قاعدہ: ادغام کے معنیٰ ہیں ملانا، داخل کرنا

نون ساکن یا تنوین کے بعد اگر حروفِ یرملون کے چھ حرفوں میں سے کوئی حرف آئیگا تو ادغام ہوگا، لام اور راء میں ادغام تام یعنی بغیر غنّہ کے پڑھا جائیگا جیسے مِنْ رَّبِّہٖ، مِنْ لَّدُنْہُ، خَیْرٌ لَّہٗ، شَرٌّ لَّہٗ، اور باقی یُوْمِنُ کے چار حرفوں میں ادغام ناقص ہوگا یعنی غنّہ کے ساتھ پڑھا جائیگا جیسے مَنْ یُّؤْمِنُ، مِنْ وَّالٍ، خَیْرٌ وَّاَبْقٰی، خَیْرًا مِّنْھَا اور حروفِ یرملون چھ ہیں: ی، ر، م، ل، و، ن جن کا مجموعہ یَرْمَلُوْنَ ہے۔

مگر اس ادغام کیلئے یہ شرط ہے کہ نون ساکن اور حرفِ یرملون دونوں الگ الگ کلمہ میں ہوں اور اگر دونوں ایک ہی کلمہ میں ہوں گے تو پھر ادغام نہ ہوگا بلکہ اظہار ہوگا جیسے دُنْیَا، بُنْیَانٌ، قِنْوَانٌ، صِنْوَانٌ، اور اِس اظہار کو "اظہارِ مطلق" کہتے ہیں۔

سبق (۱۹)

(۳) قلب کا قاعدہ: قلب کے معنی ہیں بدلنا
نون ساکن یا تنوین کے بعد اگر 'ب' آئیگا تو قلب ہوگا یعنی نون ساکن یا تنوین کو میم سے بدل کر پڑھا جائیگا جیسے مَنۢ بَخِلَ ، كِرَامٍۢ بَرَرَةٍ، سَمِيعٌۢ بَصِيرٌ

(۴) اخفائے حقیقی کا قاعدہ: اخفاء کے معنی چھپانا
نون ساکن یا تنوین کے بعد اگر حروفِ اخفاء کے پندرہ حرفوں میں سے کوئی حرف آئیگا تو اخفائے حقیقی ہوگا جیسے مِنْ قَبْلُ، قَوْمٍ ظَلَمُوْا، عَنْ سَبِيْلِ اللهِ

حروفِ اخفاء پندرہ ہیں:

ت، ث، ج، د، ذ، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ، ف، ق، ك.

نوٹ: اظہار اور ادغام کی درمیانی حالت کا نام اخفاء ہے جیسے سانس، بانس کی آواز

سبق (۲۰)

معلومات

سوال: میم ساکن کے کتنے قاعدے ہیں؟
سوال: اخفائے شفوی کا قاعدہ اور مثال بیان کرو؟
سوال: نون ساکن اور تنوین کے کتنے قاعدے ہیں؟
سوال: حروفِ حلقی اور حروفِ یرملون کی الگ الگ تعداد بیان کرو؟
سوال: ادغامِ تام کونسے حرفوں میں ہوتا ہے اور حروفِ اخفاء کتنے ہیں؟

سبق (۲۱)

مد کا بیان

مد کے معنیٰ کھینچنا، لمبا کرنا

مد کہتے ہیں حروفِ مدہ یا حروفِ لین میں آواز کو کھینچنا، حروفِ مدہ تین ہیں

(۱) الف: یہ ہمیشہ مدہ ہوتا ہے جیسے قَالَ

(۲) واو ساکن: جبکہ اُس سے پہلے پیش ہو جیسے یُوْسُف یُوْنُس کا واوْ

(۳) یائے ساکنہ: جبکہ اُس سے پہلے زیر ہو جیسے خَبِیْرٌ، بَصِیْرٌ، قَدِیْرٌ کی یاء۔

اور حروفِ لین دو ہیں: (۱) واو ساکن

(۲) یائے ساکن: جبکہ اِن سے پہلے زبر ہو جیسے خَوْفٌ اور ضَیْفٍ کی واوْ اور یاء،

سبق (۲۲)

مد کی اولاً دو قسمیں ہیں (۱) مد اصلی (۲) مد فرعی

(۱) **مد اصلی:** اس مد کو کہتے ہیں کہ حرفِ مد کے بعد نہ ہمزہ ہو نہ سکون جیسے خَالِقٌ وَمَالِكٌ۔

(۲) **مد فرعی:** اس مد کو کہتے ہیں کہ حروفِ مدہ کے بعد ہمزہ یا سکون ہو جیسے یَشَآءُ، قُرُوْٓءُ، یَعْلَمُوْنَ

پھر مد فرعی کی چار قسمیں ہیں:

(۱) مد متصل (۲) مد منفصل (۳) مد عارض (۴) مد لازم

سبق (۲۳)

(۱) **مد متصل** اس مد کو کہتے ہیں کہ حرفِ مد کے بعد ہمزہ اُسی کلمہ میں ہو جیسے جَآءَ، جِیْٓءَ، سُوْٓءَ

(۲) **مد منفصل**: اس مد کو کہتے ہیں حرف مد کے بعد ہمزہ دوسرے کلمہ میں ہو جیسے اِنَّآ اَنْزَلْنَا، قَالُوْٓا اٰمَنَّا

(۳) **مد عارض وقفی**: اس کو کہتے ہیں کہ حرفِ مد کے بعد سکون وقف کی وجہ سے ہو جیسے یَعْلَمُوْنَ، نَسْتَعِیْنُ، تُکَذِّبَانْ وغیرہ

(۴) **مد لازم**: اس مد کو کہتے ہین کہ حرف مد کے بعد سکون لازم ہو، جیسے اَلطَّآمَّۃُ، اَلصَّآخَّۃُ، آٰلْئٰنَ وغیرہ

سبق (۲۴)

مدلازم کی چار قسمیں ہیں:

(۱) مد لازم کلمی مثقل (۲) مد لازم کلمی مخفف
(۳) مد لازم حرفی مثقل (۴) مد لازم حرفی مخفف

(۱) **مد لازم کلمی مثقل:** اس مد کو کہتے ہیں کہ کلمہ میں حرف مد کے بعد تشدید ہو جیسے دَآبَّةٌ اور صَآخَّةُ وغیرہ

(۲) **مد لازم کلمی مخفف:** اس کو کہتے ہیں کہ کلمہ میں حرف مد کے بعد سکون لازم ہوں جیسے آلْٰٔنَ: اس کی یہی ایک مثال ہے،

(۳) **مد لازم حرفی مثقل:** اس کو کہتے ہیں کہ حروفِ مقطعات میں حرفِ مد کے بعد تشدید ہو جیسے الٓمٓ کے لام میں اور طٰسٓمٓ ۝ کے سین میں

مدلازم حرفی مخفف: اس کو کہتے ہیں کہ حروفِ مقطعاتِ میں حرفِ مد کے بعد سکون لازم ہو، جیسے قٓ وَالْقُرْاٰنِ نٓ وَالْقَلَمِ ۔

مدلازم کی آخری دونوں قسمیں ایسے حروف مقطعات میں پائی جاتی ہیں، جو تین حرفی ہوں، اور بیچ والا حرف مدہ ہو جیسے قاف میں تین حروف ہیں: ق، الف اور ف، ان میں الف مدہ ہے اور کاف کا سکون لازم ہے۔

سبق (۲۵)

مدلین کا بیان

حروف لین دو ہیں:

(۱) واؤ (۲) یاء ساکنہ جب کہ ان سے پہلے زبر ہو، جیسے خَوْفٍ، صَيْفِ

مدلین کی دو قسمیں ہیں (۱) مدلین لازم (۲) مدلین عارض

(۱) مدلین لازم: اس کو کہتے ہیں کہ حرف لین کے بعد سکون لازم ہو جیسے عین مریم کٓهٰيٰعٓصٓ کے عین میں، اور عین شوریٰ حٰمٓ عٓسٓقٓ کے عین میں۔

(۲) مدلین عارض: اس کو کہتے ہیں کہ حرف لین کے بعد سکون عارضی ہو جیسے خَوْفٍ ○، صَيْفِ ○

نوٹ: مدلین کی ہر دونوں قسموں میں قصر، توسط، طول، تینوں جائز ہیں، مگر مدلین لازم میں طول بہتر ہے، پھر توسط، پھر قصر اور مدلین عارض میں قصر بہتر ہے، پھر توسط، پھر طول۔

سبق (۲۶)

مقدارِ مد کا بیان

(۱) مد اصلی میں قصر ہے اور قصر کی مقدار ایک الف ہے۔
(۲) مد متصل اور مد منفصل میں توسط ہے اور اس توسط کی مقدار دو الف، ڈھائی الف اور چار الف ہے۔
(۳) مدِ لازم کی چاروں قسموں میں طول ہے اور طول کی مقدار تین الف، پانچ الف ہے۔
(۴) مد عارض وقفی میں قصر، توسط اور طول تینوں جائز ہیں مگر طول بہتر ہے،
نوٹ: مد عارض وقفی، مدلین عارض وقفی اور مدلین لازم کے توسط کی مقدار دو الف اور تین الف ہے۔

سبق (۲۷)

معلومات

سوال: حروفِ مدہ کتنے ہیں، بیان کرو؟
سوال: مد فرعی کسے کہتے ہیں اور اُس کی کتنی قسمیں ہیں؟
سوال: مد متصل کسے کہتے ہیں اور اُس کی مثال بیان کرو؟
سوال: مد لازم کسے کہتے ہیں اور اسکی مثال بیان کرو؟
سوال: وَلَا الضَّآلِّيْنَ، آٰلْـٰٔنَ، الٓمّٓ ۚ نٓ وَالْقَلَمِ میں کونسے مد ہیں؟

سبق (۲۸)

وقف کا بیان

وقف کے معنی ہیں ٹھہرنا، رُکنا

وقف کہتے ہیں کسی پورے کلمہ یا آیت پر سانس توڑ کر رکنا، جبکہ آگے پڑھنے کا ارادہ ہو۔

قطع: اگر آگے بڑھنے کا ارادہ نہ ہو تو اُس کو قطع کہتے ہیں،

سکتہ: سانس کو جاری رکھتے ہوئے آواز کے بند کر لینے کو سکتہ کہتے ہیں،

سکوت: قرآن کریم کے متعلق کسی ضرورت کے تحت رکنے کو سکوت کہتے ہیں،

نوٹ: وقف کے صحیح ہونے کیلئے دو باتوں کا ہونا ضروری ہے (۱) وقف کرتے وقت سانس کو توڑ دینا (۲) جس حرف پر وقف ہو رہا ہے اس کو ساکن کر دینا، اگر ساکن تو کر دیا مگر سانس نہیں توڑا یا سانس توڑ دیا مگر ساکن نہیں کیا تو وقف کرنا صحیح نہ ہوگا۔

سبق (۲۹)

وقف کی آٹھ قسمیں مشہور ہیں

(۱)وقف بالاسکان (۲)وقف بالاشمام(۳)وقف بالرّوم (۴)وقف بالابدال (۵)وقف بالسکون(۶)وقف بالتشدید(۷)وقف بالاظہار(۸)وقف بالاثبات

(۱)وقف بالاسکان: جس حرف پر وقف ہو رہا ہے اسکو مکمل طور پر ساکن کر دینا، یہ زبر زیر پیش تینوں حرکتوں میں ہوتا ہے جیسے یَعْلَمُوْنَ○

(۲)وقف بالاشمام: جس حرف وقف ہو رہا ہے اسکو ساکن کرتے ہوئے ضمہ کی طرف ہونٹوں سے اشارہ کرنا، یہ صرف پیش میں ہوتا ہے جیسے نَسْتَعِیْنُ○

(۳)وقف بالرَّوم: جس حرف پر وقف ہو رہا ہے اسکو مکمل طور پر ساکن نہ کرنا بلکہ اس کی حرکت کا کچھ حصہ پڑھنا، یہ صرف زیر اور پیش میں ہوتا ہے جیسے اَلرَّحِیْمِ○

(۴)وقف بالابدال: دو زبر کی تنوین کو الف سے اور گول ۃ کو ہائے ساکنہ (ہْ) سے بدل کر پڑھنا جیسے نِسَآءً سے نِسَآءَا، رَهِیْنَةٌ سے رَهِیْنَهْ

سبق (۳۰)

(۵) وقف بالسکون: جس کلمہ پر وقف ہو رہا ہے وہ پہلے سے ہی ساکن ہو جیسے وَانْحَرْ اور فَلَا تَنْهَرْ اس کو وقف بالاسکان کہنا صحیح نہیں ہے۔

(۶) وقف بالتشدید: جس کلمہ پر وقف ہو رہا ہے وہ مشدد ہو جیسے اَلْحَقُّ، اَلْحَجُّ وغیرہ، وقف میں تشدید کو اچھی طرح سے ادا کرنا چاہیے۔

(۷) وقف بالاظہار: جس کلمہ پر وقف ہو رہا ہے اس میں ادغام یا اخفاء ہو تو وقف میں اظہار کرنا جیسے مِنْ قَبْلُ اور مِنْ بَعْدُ میں مِنْ پر اور وَقَالَتْ طَّائِفَةٌ میں وَقَالَتْ پر وقف کرنا۔

(۸) وقف بالاثبات: جس کلمہ پر وقف ہو رہا ہے وہ ایسا حرفِ مد ہو جو وصل میں نہ پڑھا جاتا ہو اور وقف میں پڑھا جائے جیسے وَقَالُوا الْحَمْدُ میں وَقَالُوا پر اور اَنَا اللّٰهُ میں اَنَا پر وقف کرنا۔

سبق (۳۱)

معلومات

سوال: وقف کسے کہتے ہیں؟

سوال: وقف کے صحیح ہونے کے لئے کن باتوں کا ہونا ضروری ہے؟

سوال: وقف کی کتنی قسمیں مشہور ہیں؟

سوال: نعمة اور رحمة میں کونسا وقف ہوگا؟

سوال: وقف بالاظہار کی تعریف بیان کرو؟

سوال: أكاللهُ میں أكا پر اور أَقِيمُوا الصَّلٰوةَ میں أَقِيمُوْا پر کونسا وقف ہے؟

گذارش

زیر نظر کتابچہ ''معارف التجوید اوّل'' میں اسباق کو مختصر کرنے کی کوشش کی گئی ہے تاہم حضرات اساتذہ بچوں کی صلاحیت کے اعتبار سے کام لیں تاکہ بچوں پر گرانی نہ ہو اور دیگر اسباق کیساتھ ساتھ یہ ضروری قواعد و مخارج بھی یاد ہو جائیں نیز ساتھ ہی مخارج و قواعد کو خوب یاد کرائیں اور کتاب سے ہٹ کر بھی مثالیں بتائیں۔ ہر مضمون کے پورا یاد کرلینے کے بعد ''معلومات'' والے سبق کے سوالات بھی خوب یاد کرائیں، اگر طلباء سوالات کے جوابات بتلادیں تو فبہا، ورنہ ایک یوم اور سوالات کے جوابات یاد کرائے جائیں، اس طرح کرلینے پر انشاء اللہ قواعد یاد بھی ہو جائیں گے اور سمجھ میں بھی آجائیں گے۔

اس کتابچہ میں صرف ۳۱/ اسباق ہیں اسلئے ان کو زیادہ سے زیادہ دو ماہ میں پورا کرادیا جائے، کتابچہ پورکرانے کے بعد بچوں میں قواعدِ تجوید کی اجراء کی عادت ڈالیں، کیونکہ اجراء سے قواعد سمجھ میں بھی جلد آجاتے ہیں اور مستحضر بھی خوب رہتے ہیں۔

طریقۂ اجراء: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

کلمہ الحمد کے تمام حروف کے مخارج بتائیں، پھر اسمیں میم ساکن کا قاعدہ بتائیں، لِلّٰهِ میں جملہ حروف کے مخارج، پھر لِلّٰهِ کے لام کا قاعدہ بتائیں اور اسمیں کونسا مد ہوگا؟ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ کے تمام حروف کے مخارج بتانے کے بعد راء کا قاعدہ بتائیں کہ یہ را کیسا ہے اور کیوں؟ اور الْعٰلَمِيْنَ میں کونسا مد ہوگا؟

تمت هذا الرسالة المختصرة المشتملة على قواعد التجويد لطلاب الحفظ والتجويد بعون الله تعالى يوم الخميس الاول من شهر رمضان المبارك عام ١٤٣٦ الهجرى

العبد محمد يوسف القاسمي السهارنفوري

خادم التجويد و القراءة بدار العلوم ديوبند (يوفى) الهند

١٤٣٦/٩/٧ھ

09837453820

وہ الفاظ جن کے شروع کا ہمزہ دوسرے کلمے کے ملنے سے حذف ہو جاتا ہے

پڑھنے کی حالت	پارہ رکوع	پڑھنے کی حالت	پارہ رکوع	پڑھنے کی حالت	پارہ رکوع
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ الرَّحْمٰنِ	سورۃ فاتحہ	فَتِيْلًا نِ انْظُرْ	پ۵ ع۷	سَبِيْلًا نِ اتَّخَذُوْا	پ۹ ع۸
نَسْتَعِيْنُ اهْدِنَا	〃	ثَلٰثَةٌ نِ انْتَهُوْا	پ۶ ع۴	لَا يَفْقَهُوْنَ الْاٰنَ	پ۱۰ ع۵
حِيْنٍ نِ اهْبِطُوْا	پ۱ ع۴	اَلَّا تَعْدِلُوْا اعْدِلُوْا	پ۶ ع۵	فٰسِقُوْنَ اشْتَرَوْا	پ۱۰ ع۸
يَعْلَمُوْنَ الْحَقُّ	پ۲ ع۱	اَلطَّعَامَ انْظُرْ	پ۶ ع۳	يُؤْفَكُوْنَ اتَّخَذُوْا	پ۱۰ ع۱۰
فِي الْقَتْلٰى الْحُرُّ	پ۲ ع۶	عَلِيْمٌ نِ اعْلَمُوْا	پ۷ ع۴	حَكِيْمٌ نِ انْفِرُوْا	پ۱۰ ع۱۲
اَلظّٰلِمِيْنَ الشَّهْرُ	پ۲ ع۸	مُشْرِكِيْنَ انْظُرْ	پ۷ ع۹	مُجْرِمِيْنَ الْمُنٰفِقُوْنَ	پ۱۰ ع۱۴
شَدِيْدُ الْعِقَابِ الْحَجُّ	پ۲ ع۹	بِهٖ انْظُرْ	پ۷ ع۱۱	اَلِيْمٌ نِ اسْتَغْفِرْ لَهُمْ	پ۱۰ ع۱۶
حَكِيْمٌ نِ الطَّلَاقُ	پ۲ ع۱۳	بَعْضٍ نِ انْظُرْ	پ۷ ع۱۴	اَلْفٰسِقِيْنَ الْاَعْرَابُ	پ۱۱ ع۱
هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ	پ۳ ع۲	مُتَشَابِهٍ نِ انْظُرُوْا	پ۷ ع۱۸	الْعَظِيْمُ التَّآئِبُوْنَ	پ۱۱ ع۳
حَمِيْدٌ نِ الشَّيْطٰنُ	پ۳ ع۵	يَعْلَمُوْنَ اتَّبِعْ	پ۸ ع۱	مُبِيْنٍ نِ اقْتُلُوْا	پ۱۲ ع۱۲
عَذَابَ النَّارِ الصّٰبِرِيْنَ	پ۳ ع۱۰	لِلْمُؤْمِنِيْنَ اتَّبِعُوْا	پ۸ ع۸	الْحٰكِمِيْنَ ارْجِعُوْا	پ۱۳ ع۳
فَيَكُوْنُ الْحَقُّ	پ۳ ع۱۴	بِرَحْمَةٍ نِ ادْخُلُوْا	پ۸ ع۱۲	الرّٰحِمِيْنَ اذْهَبُوْا	پ۱۳ ع۳
شُهَدَآءَ نِ الرِّجَالُ	پ۵ ع۲	الْعٰلَمِيْنَ ادْعُوْا	پ۸ ع۱۴	وَعُيُوْنٍ نِ ادْخُلُوْهَا	پ۱۴ ع۳
لِاَنْفُسِهٖ اجْتَبٰهُ	پ۱۳ ع۲۲	تَفْرَحُوْنَ ارْجِعْ	پ۱۹ ع۱۸	لَا تُبْصِرُوْنَ اصْلَوْهَا	پ۲۷ ع۳
يَخْلُفُوْنَ ادْعُ	پ۱۳ ع۲۲	مِنَ الْاٰمِنِيْنَ اسْلُكْ	پ۲۰ ع۸	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ	
مَنْشُوْرًا نِ اقْرَاْ	پ۱۵ ع۲	الْعَنْكَبُوْتِ اتَّخَذَتْ	پ۲۰ ع۱۴	الرَّحِيْمِ اقْتَرَبَتِ	پ۲۷ ع۸
مَحْظُوْرًا نِ انْظُرْ	پ۱۵ ع۴	لِلْمُؤْمِنِيْنَ اتْلُ	پ۲۱ ع۱	السَّاعَةُ	
مُقْتَدِرًا نِ الْمَالُ	پ۱۵ ع۱۸	السَّبِيْلَ اُدْعُوْهُمْ	پ۲۱ ع۱۴	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ	
الْعُلٰى الرَّحْمٰنُ	پ۱۶ ع۱۰	تَجْهَلُوا النَّبِيُّ	پ۲۱ ع۱۴	الرَّحِيْمِ الرَّحْمٰنُ	پ۲۷ ع۱۱
الْكُبْرٰى اذْهَبْ	پ۱۶ ع۱۱	رَاسِيٰتٍ نِ اعْمَلُوْا	پ۲۲ ع۸	الْبَيَانَ الشَّمْسُ	پ۲۷ ع۱۲
اَخِي اشْدُدْ	پ۱۶ ع۱۲	الْاَنْهٰرُ نِ اسْتِكْبَارًا	پ۲۲ ع۱۴	فٰسِقُوْنَ اعْلَمُوْا	پ۲۷ ع۱۸
لِنَفْسِيْ اذْهَبْ	پ۱۶ ع۱۲	الْمُرْسَلِيْنَ اتَّبِعُوْا	پ۲۲ ع۱۳	الْجَحِيْمِ اعْلَمُوْا	پ۲۷ ع۱۹

پڑھنے کی حالت میں	پارہ مع رکوع	پڑھنے کی حالت	پارہ مع رکوع	پڑھنے کی حالت	پارہ مع رکوع
ذِكْرِيْ اِذْهَبَا	پ١٦ ع	تُوْعَدُوْنَ اَضِلُّوْهَا	پ٢٣ ع٢	يَسْئَلُوْنَ اتَّخَذُوْا	پ٢٨ ع٣
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ		تُكَذِّبُوْنَ احْشُرُوْا	پ٢٣ ع	اَلْكٰذِبُوْنَ اسْتَحْوَذَ	پ٢٨ ع٣
الرَّحِيْمِ اقْتَرَبَ	پ١٧ ع	يَوْمِ الْحِسَابِ اصْبِرْ	پ٢٣ ع١١	الْاَمْوَاتُ لِمُلْكٍ	پ٢٨ ع٧
عَقِيْمٍ نِ الْمُلْكُ	پ١٧ ع١٣	عَذَابٍ نِ ارْكُضْ	پ٢٣ ع١٣	تُكَذِّبُوْنَ اتَّخَذُوْا	پ٢٨ ع١٤
ذٰلِكُمُ النَّارُ	پ١٧ ع١٦	اِبْلِيْسَ اسْتَكْبَرَ	پ٢٣ ع١٤	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ	
لَقٰدِرُوْنَ ادْفَعْ	پ١٨ ع٦	سُوْٓءُ الْعَذَابِ النَّارُ	پ٢٤ ع١٠	الرَّحِيْمِ الْحَاقَّةُ	پ٢٩ ع٥
تَذَكَّرُوْنَ الزَّانِيَةُ	پ١٨ ع	تَمْرَحُوْنَ ادْخُلُوْا	پ٢٤ ع١٢	لِلْمُكَذِّبِيْنَ انْطَلِقُوْا	پ٢٩ ع٢٠
الْمُؤْمِنِيْنَ الزَّانِيْ	پ١٨ ع	السَّيِّئَةُ ادْفَعْ	پ٢٤ ع١٩	تُكَذِّبُوْنَ انْطَلِقُوْا	پ٢٩ ع٢١
الْحَقُّ الْمُبِيْنُ الْخَبِيْثٰتُ	پ١٨ ع	الْقِيٰمَةِ اعْمَلُوْا	پ٢٤ ع١٩	طُوًى نِ اذْهَبْ	پ٣٠ ع٤
مِصْبَاحٌ نِ الْمِصْبَاحُ	پ١٨ ع١١	مِنْ سَبِيْلٍ نِ اسْتَجِيْبُوْا	پ٢٥ ع٦	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ	
زُجَاجَةٍ نِ الزُّجَاجَةُ	پ١٨ ع١١	لَا يَسْئَمُوْنَ الْاَخِلَّآءُ	پ٢٥ ع١٢	الرَّحِيْمِ اقْرَاُ	پ٣٠ ع
تَنْزِيْلًا نِ الْمُلْكُ	پ١٩ ع١	مُسْلِمِيْنَ ادْخُلُوْا	پ٢٥ ع١٣	عَلَقٍ نِ اقْرَاْ	پ٣٠ ع٢١
الْعَرْشِ الرَّحْمٰنُ	پ١٩ ع٣	السَّمٰوٰتِ ائْتُوْنِيْ	پ٢٦ ع١	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ	
مِنَ الَّذِيْنَ اذْهَبْ	پ١٩ ع	مُنِيْبٍ نِ ادْخُلُوْهَا	پ٢٦ ع١٥	الرَّحِيْمِ الْقَارِعَةُ	پ٣٠ ع

معارف التجوید دوم کی تقاریظ کے اہم اقتباسات

(۱) راقم الحروف نے پورے مجموعے پر نظر ڈالی، ماشاء اللہ مفید پایا، زبان سہل اور آسان مسائل کا احاطہ۔ نیز ''معلومات مفیدہ'' کے عنوان سے بڑی مفید باتیں درج ہوئی ہیں، مجھے یقین ہے کہ یہ کتاب بیحد مفید اور مقبولِ عام ہوگی اور اہل مدارس داخلِ نصاب فرمائیں گے۔

(مولانا قاری) ابوالحسن اعظمی

(۲) احقر نے اکثر مقامات سے اس کو پڑھا، ماشاء اللہ تجوید اور وقف کے مسائل کو کتاب میں بڑے سلیس اور سہل انداز میں بیان کیا گیا، اور مزید سوال وجواب کے پیرایہ میں مسائل تجوید کی توجیہ سے متعلق بڑی مفید معلومات اس کتاب میں آگئی ہیں، امید ہے کہ یہ کتاب ان شاء اللہ طلبہ تجوید کے لیے بڑی بہتر ثابت ہوگی۔

(مولانا قاری) عبدالرؤف بلند شہری

(۳) بندے نے اوّل تا آخر اس مجموعے کا مطالعہ کیا، ماشاء اللہ تجوید ووقوف کے تمام قواعد کو بڑے سہل انداز اور آسان زبان میں بیان کیا گیا اور معلوماتِ مفیدہ کا عنوان بھی شائقین علم تجوید کے لیے معلومات کا خزانہ پایا۔ یہ رسالہ مبتدی ومنتہی سبھی طلبہ کے لیے یکساں مفید ہے۔ نیز طلبہ حفظ وتجوید اس کتاب سے بیحد استفادہ کر سکتے ہیں۔ نیز یہ کتاب اس لائق ہے کہ اس کو مدارس میں داخلِ نصاب کیا جائے۔

(جناب قاری) محمد عبداللہ کلیم قاسمی

Maktaba Tehseenul-Quran
Deoband-247554 (U.P.)
Mob. 09837453820